أَخلَاقُ الْمُؤمِن

مؤمن کے اخلاق — لحسن البصری رحمۃ اللہ علیہ

هَيهَاتَ هَيهَاتَ أَهلَكَ النَّاسَ الأَمَانِيُّ، قَولٌ بِلاَ عَمَلٍ، وَمَعرِفَةٌ بِغَيرِ صَبرٍ، وَ إِيمَانٌ بِلا يَقِينٍ،

افسوس در افسوس کہاں تھے کہاں جا پڑے، لوگوں کو لمبی امیدوں نے ہلاک کر دیا، بات بغیر عمل کے کہنا، معرفت بغیر صبر کے اور ایمان بغیر یقین کے ہے

مَالِيَ أَرَى رِجَالًا وَلَا أَرَى عُقُولًا، وَأَسمَعُ حَسِيسًا وَلَا أَرَى أَنِيسًا، مُ

مجھے کیا ہو گیا ہے؟ میں لوگ تو دیکھتا ہوں، عقل نظر نہیں آتی (لوگ تو نظر آتے ہیں پر ان میں عقل نہیں)، آہٹ تو سنتا ہوں مگر کوئی مانوس شخص دکھائی نہیں دیتا،

دَخَلَ الْقَومُ وَاللهِ ثُمَّ خَرَجُوا، عَرَفُوا ثُمَّ أَنكَرُوا، وَحَرَّمُوا ثُمَّ اسْتَحَلُّوا، إِنَّمَا دِينُ أَحَدِكُمْ

بخدا! قوم داخل ہو گئی پھر نکل گئی، لیکن پھر اسلام سے نکل گئے، انہوں نے حق پہچانا لیکن پھر انکار کر دیا، انہوں نے حرام سمجھا پھر حلال قرار دیا۔ تم میں سے ہر ایک کے دین کا اثر

لَعقَةٌ عَلَى لِسَانِهِ، إِذَا سُئِلَ: أَمُؤمِنٌ أَنتَ بِيَومِ الْحِسَابِ؟ قَالَ نَعَمْ! كَذَبَ وَمَالِكِ يَومِ الدِّينِ،

زبان تک رہ گیا ہے۔ جب پوچھا جائے کہ کیا تمہارا قیامت کے دن پر ایمان ہے؟ تو جواب میں کہتے گا: جی ہاں، روز جزاء کے مالک کی قسم کھا کر کہتا ہوں! اس نے جھوٹ بولا

إِنَّ مِنْ أَخلَاقِ الْمُؤمِنِ قُوَّةً فِي الدِّينِ، وَحَزمًا فِي لِينٍ، وَإِيمَانًا فِي يَقِينٍ، وَعِلمًا فِي حِلمٍ، وَحِلمًا بِعِلمٍ،

بے شک مؤمن کے اخلاق میں سے یہ ہے کہ وہ دین میں مضبوط ہو، نرمی میں محتاط ہو، یقین میں پختہ ہو، علم بردباری میں اور حوصلہ جانکاری میں

توضیح اللغۃ:

أخلاق: جمع خُلق طبیعت، عادت، کما قال تعالی: {وإنک لعلی خلق عظیم}۔ ہیہات: دور ہونا، ناممکن ہونا، کما قال تعالی: {ہیہات ہیہات لما توعدون}۔ عقولا: وہ آدمی جو اچھے برے، خیر وشر اور حق وباطل کے درمیان فرق کر سکتا ہو، از (ض) سمجھدار ہو جانا، کما قال تعالی: {وما یعقلہا إلا العالمون}۔ حسیسا: آہستہ آواز، کما قال تالی: {لا یسمعون حسیسہا وہم فی ما اشتہت أنفسہم خالدون}۔ از (ن) جڑ سے اکھیڑنا از (إفعال) محسوس کرنا، کما قال تعالی: {فلما أحس عیسی منہم الکفر}۔ أنیسا: مانوس، از (ن، ض، س) مانوس ہونا۔ حرموا: حرام وممنوع بنانا، کما قال تعالی: {یا أیہا النبی لم تحرم}۔ از (ک) کسی کے لئے کوئی چیز حرام ہونا، لعقۃ: انگلی بھر یا چمچ بھر چیز، از (س) انگلی یا زبان سے چاٹنا۔ حزما: محتاط ومستقل مزاج، از

(ک) محتاط ودور اندیش ہونا، مستقل مزاج ہونا۔ از (ض) باندھنا۔ لین: نرم جمع لیون۔ از (ض) نرم ہونا، از (إفعال وتفعیل) نرم کرنا، از (مفاعلہ) بمعنی نرم برتاؤ کرنا، از (استفعال) بمعنی نرم پانا۔ حلماً: بردباری جمع حلوم، أحلام، از (ن) بمعنی خواب دیکھنا، از (ک) بردبار ہونا، از (تفعیل) بردار بنانا، از (افتعال) بمعنی خواب دیکھنا، از (تفاعل) تکلف سے بردباری ظاہر کرنا۔

وَكَيِّسًا فِي رِفْقٍ، وَتَجَمُّلًا فِي فَاقَةٍ، وَقَصدًا فِي غِنًى، وَشَفْقَةً فِي نَفَقَةٍ، وَرَحْمَةً لِمَجْهُودٍ، وَعَطَاءً فِي الْحُقُوقِ،

نرمی میں عقل مندی ہو، غریبی میں صبر ہو، مالداری میں میانہ روی ہو، خرچ کرنے میں شفقت ہو، کمزور کے لیے نرم دل ہو، حقوق کی ادائیگی ہو

وَإِنصَافًا فِي اسْتِقَامَةٍ، لَا يَحِيفُ عَلَى مَن يُبْغِضُ، وَلَا يَأْثَمُ فِي مُسَاعَدَةِ مَنْ يُحِبُّ، وَلَا يَهْمِزُ، وَلَا يَغْمِزُ، وَلَا يَلْمِزُ،

اعتدال میں انصاف ہو، جس پر غصہ ہو اس کے ساتھ زیادتی نہ کرے، اپنے پیاروں کی امداد میں گناہ نہ کرے، نہ طعنہ دے، نہ عیب لگائے،

وَلَا يَلْغُو، وَلَا يَلْهُو، وَلَا يَلْعَبُ، وَلَا يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ، وَلَا يَتَّبِعُ مَا لَيسَ لَهُ، وَلَا يَجْحَدُ الْحَقَّ الَّذِي عَلَيهِ،

نہ فضول کام کرے، لہو ولعب میں مشغول نہ ہو، نہ چغلخوری کرے، غیر متعلق کاموں میں کے پیچھے نہ پڑے، اپنے اوپر ثابت حق کا انکار نہ کرے،

وَلَا يَتَجَاوَزُ فِي الْعُذْرِ، وَلَا يَشْمَتُ بِالْفَجِيعَةِ، إِنْ حَلَّتْ بِغَيرِهِ وَلَا يُسَرُّ بِالْمَعْصِيَةِ إِذَا نَزَلَتْ بِسِوَاهُ.

نہ عذر میں حد سے بڑھے، نہ دوسرے پر اترنے والی مصیبت پر خوش ہو، نہ کسی کے گناہ پر خوشی کا اظہار کرے،

صاحب مضمون کا تعارف

پورا نام ابو سعید الحسن ابن ابی الحسن یسار البصری ہے، آپ کا شمار تابعین اور مشائخ ہوتا ہے، علم، تقوی، زہد اور عبادت کے جامع تھے۔ آپ کے والد، مشہور صحابی زید بن ثابت انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کے غلام تھے، آپ کی والدہ نبی کریم ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی باندی تھیں۔ آپ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی شہادت سے دو سال قبل دورانِ خلافت مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے، اور بصرہ میں رجب ۱۱۰ھ میں وفات پائی۔

توضیح اللغۃ:

کیسا: بمعنی دانا، سمجھ دار، جمع أکیاس، از (ض) عقل مند ہونا، زیرک ہونا، از (تفعیل) عقل مند بنانا، از (مفاعلہ) دانائی میں مقابلہ کرنا۔ شفقت: بمعنی مہربانی، رحمت، خوف کے ساتھ مہربانی، از (س) بمعنی مہربانی کرنا، اگر صلہ من ہو بمعنی خوف کرنا، از (تفعیل) مہربان بنانا، از (إفعال) خوف کرنا، مہربان ہونا، شفق کا وقت پانا۔ نفقۃ: بمعنی خرچ جمع نفقات، أنفاق، از (إفعال) بمعنی خرچ کرنا، از (مفاعلہ) دل میں کفر چھپا کر زبان سے ایمان ظاہر کرنا، از (ن) ختم ہونا، کم ہونا، از (ن) بمعنی مرنا۔ مجھود: از (ف) کوشش کرنا، از (مفاعلہ) پوری کوشش صرف کرنا، از (س) بمعنی زندگی کا مکدر ہونا۔ إنصاف: از إفعال بمعنی انصاف سے فیصلہ کرنا، از (تفعیل) بمعنی آدھا آدھا کرنا، از (ض) آدھے تک پہنچنا۔ یحیف: از (ض) ظلم کرنا، از (تفعل) بمعنی کم کرنا۔ یھمز: از (ن، ض) بمعنی پیٹھ پیچھے غیبت کرنا۔ یغمز: از (ض) عیب ظاہر کرنا، طعنہ دینا، ٹٹولنا، از (إفعال) عیب لگانا، از (تفاعل) بمعنی ایک دوسرے کو آنکھ سے اشارہ کرنا، از (مفاعلہ) ایک دوسرے کو عیب لگانا۔ یلمز: از (ض، ن) عیب لگانا، آنکھ سے اشارہ کرنا، از (مفاعلہ) اشارہ سے گفتگو کرنا۔ یلعب: از (س) بمعنی کھیلنا، مزاح کرنا، از (إفعال) کھلانا۔ نمیمۃ: از (ض، ن) چغل خوری کرنا، جھوٹ سے آراستہ کرنا۔ یجحد: از (ف) کفر کرنا، انکار کرنا، از (س) کم ہونا۔ یشمت: از (إفعال) دشمن کے غم سے خوشی کرنا، از (س) کسی کی مصیبت پر خوش ہونا، از (تفعیل) بمعنی چھینکنے والے کو یرحمک اللہ کہنا۔ فجیعتہ: بمعنی مصیبت، جمع فجائع، از (ف) مصیبت زدہ بنانا، دردمند کرنا، از (تفعل) بمعنی دردمند ہونا۔

اَلْمُؤْمِنُ فِی الصَّلَاۃِ خَاشِعٌ، وَاِلَی الرُّکُوْعِ مُسَارِعٌ، قَوْلُہٗ شِفَاءٌ، وَصَبْرُہٗ تُقًی، وَسُکُوْتُہٗ فِکْرَۃٌ

مؤمن نماز میں خشوع کرنے والا اور نماز کی طرف جلدی کرنے والا ہوتا ہے۔ اس کی بات شفا ہے، اس کا صبر پرہیز کرنا ہے، اس کی خاموشی غور وفکر کرنا ہے،

وَنَظْرُہٗ عِبْرَۃٌ، یُخَالِطُ الْعُلَمَاءَ لِیَعْلَمَ، وَیَسْکُتُ بَیْنَھُمْ لِیَسْلَمَ، وَیَتَکَلَّمُ

اس کا دیکھنا عبرت ہے، علماء کے ساتھ بیٹھتا ہے تاکہ علم حاصل کرے، ان کے درمیان خاموش رہتا ہے تاکہ سلامت رہے، بولتا ہے

لِیَغْنَمَ، اِنْ اَحْسَنَ اِسْتَبْشَرَ، وَ اِنْ اَسَاءَ اِسْتَغْفَرَ، وَ اِنْ عَتَبَ اِسْتَعْتَبَ، وَ اِنْ سُفِهَ عَلَیْہِ

تاکہ نفع اٹھائے، نیکی کرکے خوش ہوتا ہے اور اگر گناہ ہوجائے تو استغفار کرتا ہے۔ اگر کوئی ناراض ہو تو راضی کرتا ہے، اگر اسے ستایا جائے

حَلُمَ، وَإِنْ ظُلِمَ صَبَرَ، وَ إِنْ جِيْرَ عَلَيْهِ عَدَلَ، لَايَتَعَوَّذُ بِغَيْرِ اللّٰهِ

تو بردباری سے پیش آتا ہے، اگر اس پر ظلم کیا جائے تو صبر کرتا ہے اور اگر جبر کیا جائے تو انصاف کرتا ہے، اللہ کے علاوہ کسی سے پناہ نہیں مانگتا،

وَلَايَسْتَعِيْنُ إِلَّا بِاللّٰهِ، وَقُوْرٌ فِي الْمَلَا، شَكُوْرٌ فِي الْخَلَا، قَانِعٌ بِالرِّزْقِ

اللہ کے علاوہ کسی سے مدد نہیں مانگتا، مجلس میں باوقار اور خلوت میں شکر گزار ہوتا ہے، دیئے ہوئے رزق پر قناعت کرنے والا

حَامِدٌ عَلَى الرَّخَاءِ، صَابِرٌ عَلَى الْبَلَاءِ، إِنْ جَلَسَ مَعَ الْغَافِلِيْنَ كُتِبَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ، وَ إِنْ

خوشحالی میں تعریف کرنے والا اور مصیبت پر صبر کرنے والا ہے۔ اگر غافل لوگوں کے ساتھ بیٹھے تو ذکر کرنے والوں میں لکھا جاتا ہے اور اگر

جَلَسَ مَعَ الذَّاكِرِيْنَ كُتِبَ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ. هٰكَذَا كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ ﷺ اَلْأَوَّلُ فَالْأَوَّلُ،

ذکر کرنے والوں کے ساتھ بیٹھے تو استغفار کرنے والوں میں لکھا جاتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم یکے بعد دیگرے ایسے ہی تھے

حَتّٰى لَحِقُوْا بِاللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ، وَهٰكَذَا كَانَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ سَلَفِكُمُ الصَّالِحِ، وَ إِنَّمَا غَيَّرْتُمْ لَمَّا غَيَّرْتُمْ،

یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ کے پاس چلے گئے۔ تم سے پہلے والے مسلمان بھی ایسے ہی تھے، اور تم نے تو خود اپنی حالت بدل دی ہے

ثُمَّ تَلَا : ﴿ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِأَنْفُسِهِمْ،

پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی، ترجمہ "بے شک اللہ اس وقت تک کسی قوم کی حالت نہیں بدلتے جب تک کہ وہ خود اپنی حالت نہ بدلیں

وَإِذَا أَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْءًا فَلَا مَرَدَّ لَهُ، وَمَالَهُمْ مِنْ دُوْنِهِ مِنْ وَالٍ﴾

اور اللہ جب کسی قوم کے ساتھ برائی کا ارادہ فرمالیں تو اسے ٹالنے والا کوئی نہیں، نہ اس کے لیے اللہ کے علاوہ کوئی حمایتی ہوتا ہے۔

توضیح اللغۃ:

خاشع: از (ف) عاجزی کا اظہار کرنا، فروتنی کرنا، از (افعال) بمعنی عاجزی کرنے پر برانگیختہ کرنا۔ شفاء: بمعنی دوا، از (ض) مرض سے صحت یاب کرنا، از (افعال) شفاء مانگنا۔ فکرۃ: معاملہ میں غور وفکر، سوچ وبچار، جمع فِکَر، از (ض، إفعال وتفعل) بمعنی غور کرنا، سوچنا۔ لیغنم: از (س) بمعنی مفت حاصل کرنا، غنیمت حاصل کرنا، از (تفعیل) بمعنی حصہ سے زائد دینا، از (افعال) غنیمت حاصل کرنا، از (افتعال، تفعل، استفعال) بمعنی غنیمت سمجھنا۔ عتب: از (ن، ض) ملامت کرنا،

دروازہ کی دہلیز بنانا، از (إفعال) بمعنی سبب ناراضگی کو دور کرنا، از (تفعل) ایک دوسرے پر اظہار ناراضگی کرنا، از (استفعال) رضامند کرنا۔ سفہ: از (س) بمعنی ردی اخلاق والا ہونا، از (ک) بے وقوف ہونا، از (تفعیل) بے وقوف بنانا، بے وقوفی کی طرف نسبت کرنا، از (تفعل) بمعنی بہ تکلف بے وقوف بننا، از (ن) گالی میں غالب آنا۔ جیر: از (ن) بمعنی ظلم کرنا، وقور: صاحب وقار جمع وُقُر، از (تفعیل) بمعنی تعظیم کرنا، از (تفعل، افتعال) صاحب وقار ہونا، از (إفعال) بھاری بوجھ لادنا، از (ض) مصدر وقاراً ہو تو بمعنی صاحب وقار ہونا، اگر مصدر وقراً ہو تو بمعنی بہرا ہونا۔ شکورا: بمعنی بہت شکر گزار جمع شُکُراً، از (ن) بمعنی شکر ادا کرنا، بہتر سلوک پر تعریف کرنا، از (مفاعلہ) بمعنی شکر گزاری دکھلانا۔ خلاء: بمعنی خالی مکان، پاخانہ، از (ن) خالی ہونا، اکیلا ہونا، از (ن) بمعنی تنہائی میں ملنا، از (تفعیل) چھوڑنا، از (تفعل) تنہائی میں رہنا۔ رزق: بمعنی روزی جمع أرزاق: از (ن) روزی پہنچانا، از (استفعال) روزی مانگنا۔ رخاء: از (ن، ک، س، ف) بمعنی زندگی کا آسودہ ہونا، از (س، ک) بمعنی نرم ہونا، آسان ہونا، از (إفعال) نرم کرنا، از (تفاعل) بمعنی دور ہونا، از (استفعال) بمعنی نرم ہونا، سلف: گزشتہ آباء واجداد جمع أسلاف، از (ن) بمعنی گزرنا، آگے ہونا، از (مفاعلہ) برابری کرنا، ساتھ ساتھ چلنا، از (إفعال، تفعیل) بمعنی قرض دینا۔